

وَ قَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ
 عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَ كَذَلِكَ مَكَّنَّا
 لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَ لِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ
 وَ اللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
 يَعْلَمُونَ (21) وَ لَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا
 وَ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (22) وَ رَاودَتْهُ الَّتِي
 هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَ غَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ قَالَتْ
 هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ
 لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (23) وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَ هَمَّ بِهَا
 لَوْ لَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ
 السُّوءَ وَ الْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ (24)
 وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَ أَلْفَا

سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ
سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (25) قَالَ هِيَ
رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ
كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنْ
الْكَاذِبِينَ (26) وَ إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ (27) فَلَمَّا رَأَى
قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ
عَظِيمٌ (28) يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا وَ اسْتَغْفِرِي
لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (29)

The man in Egypt who bought him, said to his wife: "Make his stay (among us) honourable: may be he will bring us much good, or we shall adopt him as a son." Thus did We establish Joseph in the land, that We might teach him the interpretation of stories (and events). And Allah hath full power and control over His affairs; but most among mankind know it not. When Joseph attained His full manhood, We gave him power and knowledge:

~~~~~

thus do We reward those who do right. But she in whose house he was, sought to seduce him from and she fastened the doors, and said: "Now come," He said: "Allah forbid! Truly (thy husband) is my lord! He made my sojourn agreeable! Truly to no good come those who do wrong!" And (with passion) did she desire him, and he would have desired her, but that he saw the evidence of his Lord: thus (did We order) that We might turn away from him (all) evil and indecent deeds: for he was one of Our servants chosen. So they both raced each other to the door, and she tore his shirt from the back: they both found her lord near the door. She said: "What is the (fitting) punishment for one who formed an evil design against thy wife, but prison or a grievous chastisement?" He said: "It was she that sought to seduce me - from my (true) self." And one of her household saw (this) and bore witness, (thus):- "If it be that his shirt is rent from the front, then is her tale true, and he is a liar! "But if it be that his shirt is torn from the back, then is she the liar, and he is telling the truth!" So when he saw his shirt,- that it was torn at the back,- (her husband) said: "Behold! It is a snare of you women! truly, mighty is your snare! "O Joseph, pass this over! (O wife), ask forgiveness for thy sin, for truly thou hast been at fault!"

مصر کے جس شخص نے اسے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا "اس کو اچھی

طرح رکھنا، بعید نہیں کہ یہ ہمارے لیے مفید ثابت ہو یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔"

اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لیے اُس سرزمین میں قدم جمانے کی صورت

نکالی اور اسے معاملہ فہمی کی تعلیم دینے کا انتظام کیا۔ اللہ اپنا کام کر کے رہتا

ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ اور جب وہ اپنی پوری جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم عطا کیا، اس طرح ہم نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں۔ جس عورت کے گھر میں وہ تھا وہ اُس پر ڈورے ڈالنے لگی اور ایک روز دروازے بند کر کے بولی "آجا"۔ یوسفؑ نے کہا "خدا کی پناہ، میرے رب نے تو مجھے اچھی منزلت بخشی (اور میں یہ کام کروں!) ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پایا کرتے"۔ وہ اُس کی طرف بڑھی اور یوسفؑ بھی اس کی طرف بڑھتا اگرا اپنے رب کی برہان نہ دیکھ لیتا۔ ایسا ہوا، تاکہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو دور کر دیں، درحقیقت وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ آخر کار یوسفؑ اور وہ آگے پیچھے دروازے کی طرف بھاگے اور اس نے پیچھے سے یوسفؑ کا قمیص (کھینچ کر) پھاڑ دیا۔ دروازے پر دونوں نے اس کے شوہر کو موجود پایا۔ اسے دیکھتے ہی عورت کہنے لگی، "کیا سزا ہے اس شخص کی جو تیری گھر والی پر نیت خراب کرے؟ اس کے سوا اور کیا سزا ہو سکتی ہے کہ وہ قید کیا جائے یا اسے سخت عذاب دیا جائے؟" یوسفؑ نے کہا "یہی مجھے پھانسنے کی

کوشش کر رہی تھی۔" اس عورت کے اپنے کنبہ والوں میں سے ایک شخص

نے (قرینے کی) شہادت پیش کی کہ اگر یوسفؑ کا قمیص آگے سے پھٹا ہو تو

عورت سچی ہے اور یہ جھوٹا، اور اگر اس کا قمیص پیچھے سے پھٹا ہو تو عورت

جھوٹی ہے اور یہ سچا۔" جب شوہر نے دیکھا کہ یوسفؑ کا قمیص پیچھے سے پھٹا

ہے تو اس نے کہا "یہ تم عورتوں کی چالاکیاں ہیں، واقعی بڑے غضب کی

ہوتی ہیں تمہاری چالیں۔ یوسفؑ، اس معاملے سے درگزر کر۔ اور اے

عورت، تو اپنے قصور کی معافی مانگ، تو ہی اصل میں خطا کار تھی۔

میسر کے جیس شخص نے اسے خریدی اس نے اپنی بیوی سے کہا، "اسکو اچھی طرح رکھنا، بے ایمان نہ کیے کہ یہ ہمارے لیے مفید ثابت ہو یا ہم اسے بے ایمان بنا لیں"۔" اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لیے اس سرزمین میں قدم جمانے کی سورت نکالی اور اسے مالدارانہ کی تالیف دینے کا اہتمام کیا۔ | اللہ اپنا کام کر رہا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ | اور جب وہ اپنی پوری جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے کھیت-فہم اور علم اہل کیا، اس طرح ہم نے لوگوں کو جانتے دیے ہیں۔ | جس اورت کے گھر میں وہ تھا وہ اس پر ڈالنے لگی اور ایک روز دروازہ بند کر کے بولی، "آ جا"۔" یوسفؑ نے کہا، "خدا کی پناہ، میرے رب نے تو مجھے اچھی منجلیت بخشی (اور میں یہ کام کر رہا ہوں)، اسے مالدارانہ کبھی فہم نہیں

पाया करते |” वह उसकी तरफ़ बढ़ी और यूसुफ़ भी उसकी तरफ़ बढ़ता अगर अपने रब की बुरहान न देख लेता, ऐसा हुआ, ताकि हम उससे बढ़ी और बेहयाई को दूर कर दें, दरहकीकत वह हमारे चुने हुए बन्दों में से था | आखिरकार यूसुफ़ और वह आगे-पीछे दरवाज़े की तरफ़ भागे और उसने पीछे से यूसुफ़ का कमीस (खींचकर) फाड़ दिया | दरवाज़े पर दोनों ने उसके शौहर को मौजूद पाया | उसे देखते ही औरत कहने लगी, “क्या सज़ा है उस शख्स की जो तेरी घरवाली पर नीयत खराब करे? इसके सिवा और क्या सज़ा हो सकती है कि वह कैद किया जाए या उसे सख्त अज़ाब दिया जाए? यूसुफ़ ने कहा, “यही मुझे फाँसने की कोशिश कर रही थी |” उस औरत के अपने कुंबेवालों में से एक शख्स ने (करीने की) शहादत पेश की कि “अगर यूसुफ़ का कमीस आगे से फटा हो तो औरत सच्ची है और यह झूटा, और अगर इसका कमीस पीछे से फटा है तो औरत झूटी है और यह सच्चा |” जब शौहर ने देखा कि यूसुफ़ का कमीस पीछे से फटा है तो उसने कहा, “यह तुम औरतों की चालाकियाँ हैं, वाकई बड़े ग़ज़ब की होती हैं तुम्हारी चालें | यूसुफ़, इस मामले से दरगुज़र कर | और ऐ औरत, तू अपने कुसूर की माफ़ी माँग, तू ही अस्ल में ख़ताकार थी |”